پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2013

(XVI بابت 2013)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

3۔ ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم

5۔ ایکٹ I بابت 1972 میں ترمیم

6۔ ایکٹ I بابت 1997 میں ترمیم

7۔ ایکٹ VI بابت 2010 میں ترمیم

8۔ ایکٹ XV بابت 2011 میں ترمیم

9۔ غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کے منافع پر ٹیکس {کیپیٹل گینز ٹیکس}

10۔ [حذف کیا گیا]

متن

[1]پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2013

(XVI بابت 2013)

[29 جون، 2013]

پنجاب میں کچھ مخصوص ٹیکس، فیسیں اور محصولات عائد کرنے، اُن میں ترمیم کرنے اور انہیں معقول بنانے کے لئے ایکٹ۔

تمہید – جب کہ یہ ضروری ہے کہ پنجاب میں کچھ مخصوص ٹیکس، فیسیں اور محصولات عائد کئے جائیں، ان میں ترمیم کی جائے اور انھیں معقول بنایا جائے اور ان سے متعلق معاملات کو باضابطہ بنایا جائے؛

اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغازِ نفاذ** – (1) اس ایکٹ کا حوالہ بطور پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2013 دیا جائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے پنجاب پر ہو گا۔

(3) یہ یکم جولائی 2013 سے نافذ العمل ہو گا ماسوائے سیکشن 2 کی شق (اے) اور سیکشن 5 کی دفعات کے، جو کہ یکم جنوری 2014 سے نافذ العمل ہوں گی اور سیکشن 9 کی دفعات اس تاریخ سے نافذ العمل ہوں گی جو حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن مقرر کرے گی۔

2۔ **ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم** – پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس کے ایکٹ 1958 (V بابت 1958) میں۔

[2](اے) * * * * * * * * * * * *]

---

[1] ایکٹ ہٰذا 27 جون، 2013 کو پنجاب اسمبلی سے پاس ہوا؛ گورنر پنجاب نے اسے 29 جون، 2013 کو منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 29 جون، 2013 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 3075 تا 3078 پر شائع ہوا۔

[2] یکم جولائی 2014 ایس۔7 سے بذریعہ مالیات {فنانس} ایکٹ (XVII بابت 2014) حذف کیا گیا؛ اور یہ مؤرخہ 26 جون، 2014 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4169 تا 4178 پر شائع ہوا۔

(بی) سیکشن 4 کی شق (i) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

(i) "ایک رہائشی مکان جو پانچ مرلہ سے زائد رقبہ کا نہ ہو اور رہائشی مقصد کے لئے استعمال ہو ماسوائے ایسے رہائشی مکان کے جس کی سالانہ مالیت پانچ ہزار روپے سے زائد ہو اور جو ریٹنگ ایریا کے اس حصہ میں واقع ہو جو کہ اے کیٹگری {درجہ} کا علاقہ ہو۔"

3۔ **ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم** – پنجاب تفریحی محصول کے ایکٹ 1958 (X بابت 1958) میں، سیکشن 3۔اے کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"3۔اے۔ **تفریح کی مخصوص اقسام پر ڈیوٹی** – باوجود اس کے کہ سیکشن 3 میں کچھ بھی درج ہو، مندرجہ ذیل جدول کے کالم 2 میں بیان کردہ تفریحات پر ڈیوٹی، کالم 3 میں ہر تفریح کے مقابل بیان کردہ شرح کے مطابق وصول کی جائے گی:-

نمبر شمار	تفریح	ڈیوٹی کی شرح
1۔	گھڑ دوڑ دیکھنے کے لئے داخلہ	داخلہ کے لئے کی گئی ادائیگی کا دو سو فیصد یا دو سو روپے فی داخلہ ٹکٹ، {ان دونوں میں سے} جو بھی زیادہ ہو۔
2۔	سرکس	کوئی محصول {ڈیوٹی} نہیں
3۔	فیشن شو	جگہ کے مالک یا انتظامیہ کو ادا کی گئی کل رقم کا بیس فی صد، یا منتظم {آرگنائزر} یا سرپرست {سپانسر} کی جانب سے کیے گئے کل اخراجات، {ان دونوں میں سے} جو بھی زیادہ ہو۔
4۔	میوزیکل شو	میوزیکل شو میں داخلہ کے لئے کی گئی ادائیگی کا بیس فیصد اگر داخلہ فیس پانچ سو روپے فی کس یا اس سے زائد ہو۔"

4۔ **ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم** – پنجاب موٹر گاڑیوں کے ٹیکس کے ایکٹ 1958 (XXXII بابت 1958) کے سیکشن 4 کے ذیلی سیکشن (2) کو مندرجہ ذیل سے بدل دیا جائے گا:-

"(2) موٹر گاڑی رکھنے والا شخص ٹیکس اس طرح ادا کرے گا:-

نمبر شمار	ٹیکس کی میعاد	ادائیگی کی تاریخ
1۔	مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے لئے	31 جولائی سے پہلے
2۔	مالی سال کی دوسری سہ ماہی کے لئے	31 اکتوبر سے پہلے
3۔	مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے لئے	31 جنوری سے پہلے
4۔	مالی سال کی چوتھی سہ ماہی کے لئے	30 اپریل سے پہلے
5۔	پورے مالی سال کے لئے	یکم اکتوبر سے پہلے
6۔	موٹر گاڑی کی تمام عمر کے لئے	موٹر گاڑی کی رجسٹریشن کے وقت یا یکم ستمبر، 2013 سے پہلے۔

(2۔اے) اگر کوئی شخص اپنے استعمال کے لئے موٹر گاڑی رکھنے کا آغاز کرے تو وہ موٹر گاڑی کے استعمال کے آغاز کو اکیس دن گزرنے سے پہلے ٹیکس ادا کرے گا۔

5۔ **ایکٹ I بابت 1972 میں ترمیم** – پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 1972 (I بابت 1972) کا سیکشن 9 حذف کر دیا جائے گا۔

6۔ **ایکٹ I بابت 1997 میں ترمیم** – پنجاب زرعی انکم ٹیکس ایکٹ 1997 (I بابت 1997) میں دفعہ 3۔اے کے بعد مندرجہ ذیل سیکشن شامل کیا جائے گا:-

"**3۔بی۔ انکم ٹیکس گوشوارے کی بنیاد پر ٹیکس** – سیکشن 3 کی دفعات کے باوجود اگر کسی شخص نے کسی تشخیصی سال کے لئے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLI بابت 2001) کے تحت جمع کرائے گئے گوشوارے میں زرعی آمدن ظاہر کی ہو تو وہ شخص ایسی آمدن پر دوسرے شیڈول میں مقرر کردہ شرح کے مطابق ٹیکس ادا کرے گا۔"

7۔ **ایکٹ VI بابت 2010 میں ترمیم** – پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2010 (VI بابت 2010)، کے سیکشن 6 کے، ذیلی سیکشن (5) میں شق (اے) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(اے) کمرشل یا صنعتی جائیداد، پلازہ یا کثیر منزلہ عمارت کے سوا شہری علاقہ میں واقع غیر منقولہ جائیداد جس کی مالیت دس لاکھ روپے سے زائد ہو:

نمبر	کیفیت	شرح ٹیکس
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو۔	زمینی رقبہ کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد۔
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو۔	زمینی رقبہ کے فی مربع فٹ پر ایک سو روپے۔
(iii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد، تعمیر شدہ پراپرٹی ہو۔	اوپر نکالی گئی مالیت کے علاوہ تعمیر شدہ رقبہ کے فی مربع فٹ پر

		دس روپے۔"

8۔ ایکٹ XV بابت 2011 میں ترمیم – پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ 2011 (XV بابت 2011) میں سیکشن 7 کے، ذیلی سیکشن (2) کی شق (سی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا:

"(سی) "کلب" سے مراد کوئی ایسی ایسوسی ایشن یا آرگنائزیشن ہے جو کسی بھی کیٹگری {درجہ} کے اراکینکے لئے دو لاکھ روپے رُکنیت کی ابتدائی فیس کے عوض اراکین کو سہولیات، خدمات، کھانا یا عارضی رہائش فراہم کرتی ہو اور جسے {ایسوسی ایشن یا آرگنائزیشن کو} حکومت نے تحریری طور پر کلب قرار دے دیا ہو لیکن اس میں ایسے فٹنس سنٹر یا جمنازیم {جسمانی صحت کے مراکز} شامل نہیں ہیں جن میں طعام خانوں، آؤٹ ڈور سپورٹس، کانفرنسز، تقریبات، محافلِ موسیقی {میوزیکل کنسرٹس} کی اضافی سہولیات یا ایسی کوئی دیگر سہولیات فراہم نہ کی جائیں؛

9۔ غیر منقولہ جائیداد پر سرمایہ کے منافع پر ٹیکس {کیپیٹل گینز ٹیکس} – (1) باوجود اس کے کہ کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، یہ سیکشن مؤثر ہو گا۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد کے لئے۔

(اے) "حصول" سے مراد تحفہ، ہبہ، وصیت، جانشینی، ترکہ، توارث، اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کی تحلیل، یا کسی کمپنی کے خاتمے یا تحلیل {تصفیہ حساب} سمیت کسی بھی طریقہ سے جائیداد کا انتقال ہے؛

(بی) "بورڈ آف ریونیو" سے مراد پنجاب بورڈ آف ریونیو ایکٹ (XI بابت 1957) کے تحت قائم کردہ بورڈ آف ریونیو ہے؛

(سی) "کلکٹر" سے مراد پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت مقرر کردہ ڈسٹرکٹ کلکٹر ہے اور اس میں کسی سب ڈویژن کا کلکٹر یا ایسا کوئی دیگر افسر شامل ہے جسے بورڈ آف ریونیو نے کلکٹر کے افعال سرانجام دینے کے لئے خصوصی طور پر اختیارات دیے ہوں؛

(ڈی) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(ای) "شخص" میں شامل ہے:-

(i) فرد؛

(ii) اشخاص کی ایسوسی ایشن؛

(ii) کمپنی؛

(iv) کارپوریٹ ادارہ؛

(v) غیر ملکی حکومت؛

(vi) کسی غیر ملکی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن؛اور

(vii) پبلک انٹر نیشنل آرگنائزیشن؛

(ایف) "درج شدہ مالیت {ریکارڈڈ ویلیو}" سے مراد وہ مالیت ہے جو منتقل کنندہ کی جانب سے دستاویز میں ظاہر کی گئی ہو، جو تخمین کاری جدول میں مخصوص کردہ مالیت سے کم نہ ہو، جس کا نوٹیفکیشن ضلع کے کلکٹر کی جانب سے جاری کیا گیا ہو؛ اور

(جی) "ٹیکس" سے مراد غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر سرمایہ کے منافع پر ٹیکس {کیپیٹل گینز ٹیکس} بشمول کوئی جرمانہ، فیس اور چارج یا کوئی رقم یا اس سیکشن کے تحت قابل محصول یا قابل ادا رقم ہے۔

(3) کسی محصولاتی سال {ٹیکس ایئر} میں کسی شخص کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس اُس سال درج ذیل شرح سے وصول کیا جائے گا:-

نمبر شمار	کیفیت	شرح
1-	حصول کے ایک سال کے اندر اندر فروخت	سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا 5 فیصد یا فروخت کے وقت درج شدہ مالیت {ریکارڈڈ ویلیو} کا 2 فیصد، ان میں سے جو بھی زائد ہو
2-	حصول کے ایک سال سے زائد لیکن دو سال کے اندر اندر فروخت	سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا 4 فیصد
3-	حصول کے دو سال سے زائد لیکن تین سال کے اندر اندر فروخت	سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا 3 فیصد
4-	حصول کے تین سال سے زائد لیکن چار سال کے اندر اندر فروخت	سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا 2 فیصد
5-	حصول کے چار سے زائد لیکن پانچ سال کے اندر اندر فروخت کی صورت میں	سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا 1 فیصد
6-	حصول کے پانچ سال بعد فروخت	کوئی ٹیکس نہیں

(4) کلکٹر حصول اور فروخت کے وقت مالیت کے اندازہ کا فرق نکال کر سرمایہ پر منافع {کیپیٹل گین} کا تعین کرے گا۔ یہ تعیّن وہ اُس تخمینہ جاتی ٹیبل جس کا نوٹیفکیشن ضلع کے کلکٹر نے سٹیمپ ایکٹ 1899 (II بابت 1899) کے تحت جاری کیا ہو یا معاہدۂ انتقال میں درج شُدہ مالیت، اِن دونوں میں سے جو بھی زیادہ ہو، کی بنیاد پر کرے گا۔

(5) کلکٹر ٹیکس کا تخمینہ لگائے گا اور اکٹھا کرے گا اور اس مقصد کے لئے وہ پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 2010 (VI بابت 2010) کے سیکشن 6 کے تحت کلکٹر کے کسی بھی اختیار کو استعمال کر سکتا ہے۔

(6) اپیل، نظر ثانی یا نگرانی کے مقاصد کے لئے، اس سیکشن کے تحت جاری کردہ حکم پنجاب لینڈ ریوینو ایکٹ 1967 (XVII بابت 1967) کے سیکشن 161، 162، 163 اور 164 کے مفاہیم میں ریونیو آفیسر کا جاری کردہ حکم متصور ہو گا۔

(7) جہاں کسی ایسے شخص سے ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو جو اسے ادا کرنے کا پابند نہ ہو یا اصل قابل ادا رقم سے زائد ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو تو ٹیکس کی ادائیگی کے ایک سال کے اندر ٹیکس یا اضافی رقم کی واپسی کے لئے کلکٹر کو تحریری درخواست دی جا سکتی ہے۔

(8) بورڈ آف ریونیو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹیکس جمع اور وصول کرنے یا ضمنی امور سے متعلق دفعات وضع کر سکتا ہے۔

(9) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے غیر منقولہ جائیداد کی کسی قسم یا کسی طبقہ کے اشخاص کو نوٹیفکیشن میں مخصوص کردہ شرائط کے تحت ٹیکس کے نفاذ یا وصولی سے مستثنیٰ قرار دے سکتی ہے۔

[3][**10۔ مکانات پر لگژری ٹیکس۔** **********]

[3] بذریعہ پنجاب مالیات (فنانس) ایکٹ 2014 (XVII بابت 2014) حذف کیا گیا؛ یکم جولائی 2014 ایس 7 سے مؤثر ہوا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں مؤرخہ 26 جون 2014 کو صفحات 4169 تا 4178 پر شائع ہوا۔